پیداواری منصوبہ

دالیں(مونگ،ماش)

2019-20

پیداواری منصوبہ دالیں (مونگ ، ماش)20-2019

اہمیت

مونگ اور ماش کا شمار خریف کی اہم فصلات میں ہوتا ہے۔ان میں تقریباً 20 سے 24 فیصد پروٹین ہوتی ہے۔جو کہ انسانی غذا کا اہم جزو ہے۔مونگ کی دال زود ہضم ہونے کی وجہ سے مریضوں اور بچوں کی صحت کے لئے بہت مفید ہے۔ماش کی دال ذائقہ اور غذائیت کے اعتبار سے زیادہ اہم ہے۔مونگ اور ماش کے پودوں کی جڑوں میں جراثیم ہوتے ہیں۔جو کہ نوڈیولز (منکے) بنا کر ہوا سے نائٹروجن حاصل کر کے پودوں کو خوراک مہیا کرتے ہیں۔مزید برآں ان کی جڑیں گلنے سڑنے کے بعد زمین کی زرخیزی میں اضافہ کرتی ہیں۔مونگ اور ماش کو نہری اور بارانی علاقوں میں یکساں طور پر کامیابی کے ساتھ کاشت کیا جاسکتا ہے۔تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ ایک سال میں ان کی دو فصلیں ایک موسم بہار میں اور دوسری خریف میں کاشت کی جاسکتی ہیں۔بہاریہ فصل پر خریف کی نسبت کیڑوں اور بیماریوں کا حملہ کم ہوتا ہے۔یہ کماد کی بہاریہ اور مونڈھی فصل کے ساتھ مخلوط کاشت بھی کی جاسکتی ہیں۔کماد، چاول اور کپاس والے علاقوں میں جہاں گندم یا ربیع کی کوئی دوسری فصل کاشت نہ ہوسکی ہو اس رقبے پر دالوں کی بہاریہ کاشت اہم کردار ادا کرتی ہے۔خوراک کو غذائیت کے اعتبار سے بہتر اور متوازن بنانے اور بڑھتی ہوئی آبادی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے دالوں کی پیداوار میں اضافہ انتہائی ضروری ہے۔پنجاب میں مونگ اور ماش کے زیر کاشت رقبہ، پیداوار اور اوسط پیداوار گوشوارہ نمبر 1 اور 2 میں دی گئی ہے۔

گوشوارہ نمبر 1: پنجاب میں مونگ کا زیر کاشت رقبہ، کل پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	رقبہ		کل پیداوار	اوسط پیداوار	
	ہزار ہیکٹر	ہزار ایکڑ	ہزار ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من فی ایکڑ
2012-2013	116.77	288.56	78.46	671	7.28
2013-2014	113.14	279.59	81.55	720	7.81
2014-2015	113.03	279.30	89.58	792	8.59
2015-2016	133.08	328.86	93.86	706	7.65
2016-2017	163.68	404.48	120.92	739	8.01
2017-2018	148.28	366.40	113.20	764	8.28
2018-19 پہلا تخمینہ	150.80	372.63	-	-	-

گوشوارہ نمبر 2: پنجاب میں ماش کا زیر کاشت رقبہ، کل پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	رقبہ		کل پیداوار	اوسط پیداوار	
	ہزار ہیکٹر	ہزار ایکڑ	ہزار ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من فی ایکڑ
2012-2013	17.86	44.13	6.05	331	3.58
2013-2014	16.14	39.89	5.94	368	3.99
2014-2015	16.69	41.23	5.42	325	3.52
2015-2016	15.31	37.84	4.92	321	3.48
2016-2017	12.71	31.40	3.56	280	3.04
2017-2018	11.15	27.55	3.53	317	3.44
2018-19 پہلا تخمینہ	8.85	21.86	-	-	-

2018-19 میں مونگ کے رقبہ میں اضافہ کی وجوہات

- کپاس اور گنا سے مونگ کے رقبہ میں منتقلی۔
- سرکاری سطح پر دالوں کی کاشت کے فروغ کا منصوبہ۔

2016-17 میں ماش کے رقبہ میں کمی کی وجوہات

- کاشتکاروں کی ماش کی فصل کی طرف کم دلچسپی۔
- مقابلتاً بہتر منافع بخش فصلات کی طرف رجحان۔

مونگ کی ترقی دادہ اقسام

آبپاش علاقوں میں نیاب مونگ ۔2006 ،ازری مونگ 2006 نیاب مونگ 2011، اور نیاب مونگ ۔2016، بہاولپور مونگ ۔2017، ازری مونگ 2018 اور پی آئی آر مونگ 2018 جبکہ بارانی علاقوں میں چکوال مونگ ۔6 کاشت کی جائے۔ان اقسام کی چیدہ چیدہ خصوصیات درج ذیل ہیں۔

نیاب مونگ 2006

اس قسم کا بیج سائز میں بڑا ہوتا ہے اور یہ وائرس سے پیدا شدہ بیماری جس میں پتوں کا زرد ہونا اور پتوں پر بھورے رنگ کے دھبے نمودار ہونا شامل ہیں کے خلاف قوت مدافعت بھی رکھتی ہے۔اس کے پودے کی واضح نشانی اس کے تنے کا جامنی رنگ ہونا ہے۔ یہ قسم 2100 کلوگرام فی ہیکٹر تک پیداوار دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

ازری مونگ 2006

یہ قسم بیج کے بڑے سائز، جلد پک کر تیار ہونے، بیماری کے خلاف قوت مدافعت اور زیادہ پیداوار دینے کی صلاحیت رکھنے کی وجہ سے مشہور ہے۔اس کا تنا سبز اور پتے کا رنگ گہرا سبز ہوتا ہے۔اس کے پودے پر 25 سے 30 پھلیاں لگتی ہیں اور پک کر تیار ہونے پر اس کی پھلی کا رنگ گہرا بھورا نما کالا ہوتا ہے۔ یہ 80 سے 85 دنوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ یہ قسم سارے پنجاب میں کاشت کے لئے انتہائی موزوں ہے۔

نیاب مونگ 2011

یہ قسم اپنے بڑے سائز کے بیج کی وجہ سے مشہور ہے۔اس کے پودے کا تنا سیدھا اور رنگ سبزی مائل جامنی ہوتا ہے۔اس کی پھلی لمبی اور پکنے پر کالے رنگ کی ہوتی ہے۔ بیج لمبوترا اور ہلکے سبز رنگ کا ہے۔ یہ قسم 65 سے 75 دنوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہے اور اسکی پیداواری صلاحیت 2500 کلو گرام فی ہیکٹر تک ہے۔ یہ قسم وائرس سے پھیلنے والی بیماری جس میں پتے زرد ہو جاتے ہیں کے خلاف قوت مدافعت بھی رکھتی ہے۔

نیاب مونگ 2016

یہ موٹے دانوں والی قسم ہے اور پودے پر 30 سے 40 پھلیاں لگتی ہیں۔ پھلیاں پودے کے اوپر والے حصے پر لگنے کی وجہ سے کمبائن ہارویسٹر سے آسانی سے کاٹی جا سکتی ہے۔ یہ 70 سے 75 دن میں تیار ہو جاتی ہے۔اس کے پودے کا تنا سیدھا اور رنگ سبزی مائل جامنی ہوتا ہے۔اس کی پھلی لمبی اور پکنے پر کالے رنگ کی ہوتی ہے۔ بیج لمبوترا اور ہلکے سبز رنگ کا ہے. اسکی پیداواری صلاحیت 2700 کلوگرام فی ہیکٹر تک ہے۔ یہ قسم وائرس سے پھیلنے والی بیماری جس میں پتے زرد ہو جاتے ہیں کے خلاف قوت مدافعت بھی رکھتی ہے۔

بہاولپور مونگ ۔2017

یہ اگیتی قسم ہے اور اس کے پودے کا قد 70 تا 80 سینٹی میٹر ہے۔ پھلی کا رنگ سبز اور لمبائی 7.5 تا 9 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔ دانے کی شکل لمبوتری گول ہوتی ہے۔اس قسم کی پیداواری صلاحیت 2475 کلوگرام فی ہیکٹر تک ہے اور یہ 65 تا 70 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔

ازری مونگ۔2018

یہ قسم 2018 میں کاشت کے لیے منظور ہوئی۔ یہ وائرس سے پیدا شدہ بیماریاں جن میں پتوں کا زرد ہونا اور پتہ مروڑ وائرس اور پتوں پر بھورے رنگ کے دھبے نمودار ہونا کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے۔اس کے پودوں کا قد درمیانہ اور پھلیوں پر بال ہوتے ہیں جو رس چوسنے والے کیڑوں سے تحفظ میں مدد دیتے ہیں۔اس کے بیج کا رنگ سبز اور سائز درمیانہ ہے۔اس کی پھلی لمبی اور پکنے پر کالے رنگ کی ہوتی ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت 2600 کلوگرام فی ہیکٹر تک ہے۔

پی۔آر۔آئی مونگ۔2018

مونگ کی یہ قسم تحقیقاتی ادارہ برائے دالیں، فیصل آباد میں تیار کی گئی ہے۔اسکا قد چھوٹا، دانے موٹے ہوتے ہیں اور ان کا رنگ سبز (مونگیا) ہوتا ہے۔ یہ بوائی سے کٹائی تک 60 سے 70 دن لیتی ہے اور بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔ یہ قسم مشینی کاشت اور برداشت کے لیے نہایت موزوں ہے۔

چکوال مونگ۔6

مونگ کی یہ قسم بارانی علاقوں میں کاشت کے لئے منظور کی گئی ہے۔ یہ قسم زیادہ شاخوں اور پھلیوں کی وجہ سے بہتر پیداوار دیتی ہے اور بیج کے جھڑنے کے خلاف بھی قوت مدافعت رکھتی ہے۔اس کے بیج کا سائز بڑا ہوتا ہے اور بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے۔ یہ قسم 2000 کلوگرام فی ہیکٹر تک پیداوار دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

شرح بیج

مونگ کے پودوں کی تعداد 160000 سے 180000 فی ایکڑ ہونی چاہیے۔ پودوں کی مطلوبہ تعداد حاصل کرنے کے لئے کم از کم 80 فیصد اگاؤ والا 10 سے 12 کلوگرام صحت مند، گریڈڈ اور تصدیق شدہ بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔گرم علاقے جہاں لُو چلنے کا امکان ہو بیج کی مقدار دو تا تین کلوگرام فی ایکڑ بڑھالیں۔ بیج کو بوائی سے پہلے پھپھوندکش زہر بحساب 2 گرام فی کلوگرام لگائیں۔

بیج کی دستیابی

پنجاب سیڈ کارپوریشن کے پاس اس سال مونگ کی مختلف اقسام کا بیج درج شدہ مقدار میں دستیاب ہے۔

گوشوارہ نمبر 3: مونگ کی مختلف اقسام کا بیج

نمبر شمار	نام قسم	مقدار بیج (40 کلوگرام) تھیلا
01	ازری مونگ 2006	499
02	نیاب مونگ 2011	960
03	نیاب مونگ 2016	5698
	کل	**7157**

وقت کاشت

مونگ کی بہاریہ کاشت مارچ کے پہلے ہفتہ (جب کم از کم درجہ حرارت 15 ڈگری سینٹی گریڈ ہو جائے) سے آخر مارچ تک کی جاسکتی ہے۔البتہ مارچ کا پہلا پندھرواڑہ اس کی کاشت کے لئے زیادہ موزوں ہے۔خریف کاشت آبپاش علاقوں میں یکم مئی تا 15 جون کریں۔اس کے بعد اگر کاشت کرنا ضروری ہو تو کھیلیوں پر کاشت کریں۔ بارانی علاقوں میں مون سون کی بارشیں شروع ہونے پر بوائی شروع کر کے جولائی کے دوسرے ہفتے تک مکمل کرلیں۔

زمین

کاشت کے لئے بہتر نکاس والی ریتلی میرا اور میرا زمین موزوں ہے جبکہ کلراٹھی اور سیم زدہ زمین غیر موزوں ہے۔

ماش کی ترقی دادہ اقسام

ماش کی ترقی دادہ اقسام اوران اقسام کی چیدہ چیدہ خصوصیات درج ذیل ہیں۔

ماش 97

ماش کی یہ قسم عام کاشت کیلئے 1997 میں منظور کی گئی۔اس کے پودے کھیت میں سیدھے کھڑے ہونے کی بجائے پھیلاؤ کی صلاحیت رکھتے ہیں۔اس کے بیج کا سائز درمیانہ ہوتا ہے۔یہ لمبے دورانیے والی فصل ہے اسی لئے تقریباً 100 دنوں میں پک کر تیار ہوتی ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت 1277 کلوگرام فی ہیکٹر تک ہے۔

عروج 2011

ماش کی یہ قسم عام کاشت کیلئے 2011 میں منظور ہوئی۔اس کے بیج کا سائز بڑا ہے اور زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل ہے۔یہ قسم وائرسی بیماریوں یعنی پتوں کا زرد ہونا اور پتوں کا چڑمڑ ہونے کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت 1852 کلوگرام فی ہیکٹر تک ہے۔یہ قسم اپنے چھوٹے قد کی وجہ سے گرنے سے محفوظ رہتی ہے۔یہ کم عرصے میں پک کر تیار ہونے کی صلاحیت بھی رکھتی ہے اور مشینی کاشت کے لئے موزوں قسم ہے۔

این اے آر سی ماش۔3

ماش کی یہ قسم عام کاشت کے لئے 1993 میں کاشت کاروں کو دی گئی۔اس کے پودے کا تنا سیدھا ہوتا ہے۔یہ وائرس سے پھیلنے والی بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے اور اس کی پیداواری صلاحیت 1000 سے 1500 کلوگرام فی ہیکٹر ہے۔اسے اسلام آباد ،راولپنڈی کے علاقوں کے لئے منظور کیا گیا۔

چکوال ماش

یہ قسم بارانی علاقوں میں کاشت کیلئے منظور کی گئی ہے۔اور اس کی بہتر پیداوار حاصل کرنے کے لئے اس کو جولائی کے دوسرے ہفتے میں کاشت کرنا چاہیئے۔ماش کی یہ قسم زیادہ شاخوں اور پھلیوں کی وجہ سے مشہور ہے۔بڑے سائز کے بیج کی حامل یہ قسم کھادوں کا بھی اچھا ردعمل ظاہر کرتی ہے۔بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی یہ قسم 1600 کلوگرام فی ہیکٹر تک پیداوار دے سکتی ہے۔

شرح بیج

ماش کے پودوں کی تعداد 160000 سے 180000 فی ایکڑ ہونی چاہیے۔پودوں کی مطلوبہ تعداد حاصل کرنے کے لئے زیادہ بارش والے علاقوں میں کم از کم 80 فیصد اگاؤ والا 8 کلوگرام اور دوسرے علاقوں میں 10 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔ماش-97 کے لیے 5 تا 6 کلوگرام بیج استعمال کریں۔بیج کو کاشت سے پہلے پھپھوندکش زہر لگائیں۔

وقت کاشت

آبپاش علاقوں میں جولائی کا پورا مہینہ ماش کی کاشت کے لئے موزوں ہے۔بارانی علاقوں میں کاشت جون کے آخری ہفتہ سے جولائی کے دوسرے ہفتے تک مکمل کریں۔البتہ جولائی کا پہلا ہفتہ کاشت کے لئے زیادہ موزوں ہے۔بہاریہ کاشت کے لئے 15 تا آخر مارچ موزوں وقت کاشت ہے۔

زمین

درمیانے اوراچھے درجے کی بہتر نکاس والی میرا تا زرخیز زمین موزوں ہے۔جبکہ کلراٹھی اورسیم زدہ زمین غیر موزوں ہے۔

مونگ وماش کی کاشت کے لیےزمین کی تیاری

مونگ و ماش کی کاشت کے لیے زمین کواچھی طرح تیار کریں۔حسب ضرورت ایک یا دومرتبہ ہل چلا کرسہاگہ دیں۔اگر کھیت میں ڈھ وغیرہ ہوں تو ڈسک ہلو یا روٹا ویٹر چلا کرسہاگہ دیں۔بارانی علاقوں میں مون سون کی بارشوں سے پہلے ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا ہل اور دومرتبہ عام ہل چلا کرزمین کوسہاگہ کی مدد سے ہموار کر لینا چاہیے۔

بیج کوجراثیمی ٹیکہ لگانا

بیج کو نائٹروجن اور فاسفورس کے جراثیمی ٹیکے لگانے سے فصل کا اگاؤ بہتر ہوتا ہے، پودوں کی نائٹروجن اور فاسفورس حاصل کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور پیداوار میں نہ صرف خاطرخواہ اضافہ ہوتا ہے بلکہ بعد میں کاشت کی جانے والی فصل کو نائٹروجن بھی مہیا کرتی ہے۔ایک ایکڑ کے بیج کو ٹیکہ لگانے کے لئے 3 گلاس پانی میں 150 گرام شکر، گڑ یا چینی ملا کر شربت کی صورت میں بیج پر چھڑکیں اور بیج میں اچھی طرح ملائیں۔ بیج کو سایہ دار جگہ میں خشک کرنے کے بعد جلدی کاشت کریں کیونکہ وقت گزرنے کے ساتھ ٹیکہ کی افادیت بتدریج کم ہو جاتی ہے۔جراثیمی ٹیکے شعبہ دالیں اور شعبہ بیکٹر یالوجی ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ (AARI) فیصل آباد، نیشنل انسٹی ٹیوٹ برائے بائیوٹیکنالوجی اور جنیٹک انجینئرنگ (NIBGE) فیصل آباد اور نیشنل زرعی ریسرچ سنٹر (NARC) اسلام آباد سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

طریقہ کاشت

ان دالوں کو ڈرل کے ذریعے ایک فٹ (30 سینٹی میٹر) کے فاصلے پر قطاروں میں کاشت کریں۔ڈرل نہ ملنے کی صورت میں پوریا کیرا سے کاشت کریں۔زیادہ بارش والے علاقوں میں کھیلیوں پر کاشت کریں۔

چھدرائی

آب پاش علاقوں میں پہلے پانی سے پہلے اور بارانی علاقوں میں اگاؤ کے آٹھ دس دن بعد جب چار سے پانچ پتے نکل آئیں تو زائد پودے نکال کر اس طرح چھدرائی مکمل کریں کہ پودوں کا درمیانی فاصلہ 8 تا 10 سینٹی میٹر ہو جائے۔

کھادوں کا استعمال

مونگ و ماش کی فصل کے لئے کھاد کی مقدار کا صحیح تعین کرنے کے لئے زمین کا تجزیہ کروانا بہت ضروری ہے۔زمین کے تجزیہ کی عدم موجودگی میں مندرجہ ذیل سفارشات پر عمل کر کے بہتر پیداوار لی جاسکتی ہے۔تمام کھادیں بوائی سے پہلے آخری ہل کے ساتھ استعمال کریں جس زمین میں پہلی دفعہ ماش کی کاشت کی جائے وہاں اگر بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگایا جائے تو پیداوار میں خاطرخواہ اضافہ ہوتا ہے۔

گوشوارہ نمبر 4: ماش کیلئے کھادوں کا استعمال

غذائی اجزاء کی مقدار (کلوگرام فی ایکڑ)			کھاد کی مقدار بوریوں میں (فی ایکڑ)
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	
9	23	12	ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی یا ایک بوری ٹی ایس پی + ایک تہائی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی یا ایک بوری امونیم سلفیٹ + اڑھائی بوری ایس ایس پی (18%) آدھی بوری ایس او پی

جڑی بوٹیوں کی تلفی

جڑی بوٹیاں ہوا، جگہ، پانی اور غذائی اجزاء کے حصول کے لئے فصل سے مقابلہ کرتی ہیں۔اس لئے جڑی بوٹیاں کسی بھی فصل کی پیداوار کو متاثر کرنے میں بنیادی عنصر ہیں۔مونگ و ماش چونکہ درمیانی جسامت کی فصلیں ہیں اس لئے جڑی بوٹیاں کافی نقصان پہنچاتی ہیں۔ اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی انتہائی ضروری ہے۔ جڑی بوٹیوں کی وجہ سے مونگ و ماش کی پیداوار میں 25 سے 55 فیصد تک کمی ہوسکتی ہے۔ان جڑی بوٹیوں میں اٹ سٹ، مدھانہ، کھبل، سوانکی، چولائی، ہزاردانی وغیرہ ہیں اوران کی تلفی کے لئے ضروری ہے کہ کھیت کوخالی نہ چھوڑا جائے اور مناسب وقفوں سے ہل چلانا چاہئے تا کہ جڑی بوٹیاں اُگنے کے فوراً بعد تلف ہوجائیں اوران کا بیج کھیت میں نہ گرے۔ وقت پر ہل چلانے سے 50 سے 80 فیصد تک جڑی بوٹیاں تلف ہوجاتی ہیں۔اگرافرادی قوت میسر ہوتو جڑی بوٹیاں تلف کرنے کے لیے گوڈی کا طریقہ اختیار کیا جاسکتا ہے۔

تلفی جڑی بوٹیاں بذریعہ بوٹی مار زہریں

الف۔ اُگاؤ سے پہلے سپرے

بہاریہ فصل کی صورت میں کاشت کے فوراً بعد پینڈی میتھالین بحساب 1000 ملی لیٹر فی ایکڑ سپرے کی جاسکتی ہے۔جبکہ مئی جون یا اس کے بعد یعنی گرم موسم میں کاشتہ فصل کی زمینی تیاری مکمل کرنے کے بعد سپرے کر کے آخری سہاگہ سے پہلے زمین میں ملا دی جائے۔اس کے بعد ڈرل کی مدد سے فصل کاشت کر دی جائے۔اگر کھیت میں دیگر جڑی بوٹیوں کے ساتھ ساتھ ڈیلا یا تاندلہ بڑی تعداد میں اُگنے کا امکان ہوتو ایس میٹولاکلور بحساب 800 ملی لیٹر فی ایکڑ اسی طریقہ سے استعمال کی جاسکتی ہے۔چھٹے سے کاشت کی صورت میں یہ زہر استعمال نہ کی جائے۔

ب۔ اُگاؤ کے بعد سپرے

اُگی ہوئی فصل سے اٹ سٹ، تاندلہ، چبھڑ اور چوڑے پتوں والی دیگر جڑی بوٹیاں تلف کرنے کے لیے فیومیسافن یا کیلٹوفن اور گھاس خاندان کی جڑی بوٹیوں کے لیے قیز یلوفوپ میتھائل بوائی کے بعد 10 تا 12 دن کے اندر اندر ہر ایک 150 ملی لیٹر فی ایکڑ یا بوائی کے 18 تا 25 دن کے اندر اندر 200 ملی لیٹر کے حساب سے 100 لیٹر پانی ملا کر وتر حالت میں سپرے کی جاسکتی ہیں۔

آبپاشی

- ماش کو تین پانی درکار ہوتے ہیں۔پہلا پانی اگاؤ کے تین ہفتہ بعد دوسرا پھول نکلنے پر اور تیسرا دانہ پھلیاں بننے پر لگایا جاتا ہے۔اگر اس دوران بارش ہوجائے تو آبپاشی حسبِ ضرورت کریں۔زیادہ بارش کی صورت میں زائد پانی کے نکاس کا مناسب بندوبست کریں۔
- بہاریہ مونگ کو تین تا چار دفعہ آبپاشی درکار ہوتی ہے۔پہلا پانی اگاؤ کے تین تا چار ہفتہ بعد۔دوسرا پانی پھول نکلنے پر اور پھر ایک یا دو پانی حسب ضرورت دو ہفتے کے وقفہ سے پھلیاں بننے اور پھلیوں میں دانہ بننے پر دیں۔خریف مونگ کو دو تا تین دفعہ آبپاشی درکار ہوتی ہے۔ پہلا پانی اگاؤ کے تین چار ہفتہ بعد۔دوسرا پانی پھول نکلنے پر اور پھر ایک پانی حسب ضرورت دیں۔اس دوران بارش ہونے کی صورت میں آبپاشی دھیان سے کریں۔پانی کی کمی کی صورت میں اگر صرف ایک آبپاشی میسر ہوتو پھول اور پھلیاں بنتے وقت آبپاشی ضرور کریں۔زیادہ بارش کی صورت میں زائد پانی کے نکاس کا مناسب بندوبست کریں۔

برداشت

جب 80 سے 90 فیصد پھلیاں پک جائیں تو فصل کو صبح کے وقت کاٹیں۔فصل کو کٹائی کے بعد چھوٹی چھوٹی ڈھیریوں میں چند دن خشک کرنے کے بعد گہائی کریں۔برداشت کے لئے کمبائن ہارویسٹر کا استعمال بھی کیا جاسکتا ہے۔کمبائن ہارویسٹر استعمال کرنے سے پہلے فصل کو خشک کرنے اور پتے گرانے کے لئے مناسب کیمیائی زہر کا سپرے محکمہ زراعت و پیسٹ وارننگ کے عملہ کے مشورہ سے کریں۔سپرے کے 5 تا 6 دن بعد کمبائن ہارویسٹر استعمال کریں۔بیج کو کٹائی کے فوراً بعد زمین پر بکھیر دیں تا کہ اچھی طرح خشک ہوجائے۔

چاول کے علاقہ میں مونگ کی بطور اضافی فصل کاشت

مونگ کی فصل (جلد پکنے والی اقسام) کو گندم کی کٹائی کے فوراً بعد کاشت کر کے چاول کی بوائی سے پہلے برداشت کی جاسکتی ہے۔ چاول کے علاقہ میں تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ گندم کے برداشت کے بعد کاشت کی گئی مونگ کی تقریباً 5 من فی ایکڑ پیداوار حاصل ہوئی اور پودوں کو بطور سبز کھاد استعمال کیا گیا جس سے بعد میں کاشت کی جانے والی چاول کی فصل میں سفارش کردہ نائٹروجن کھاد کا تین چوتھائی ڈالنے کے باوجود بھرپور پیداوار حاصل ہوئی۔

بہاریہ کماد میں مونگ اور ماش کی مخلوط کاشت

بہاریہ کماد کے کاشت کار عمومی طور پر دوسرے یا تیسرے پانی کے بعد جب کماد کا اگاؤ شروع ہو جائے تو زمین میں تر پھالی یا روٹا ویٹر چلا کر اس کو چھوڑ دیتے ہیں۔ مارچ کے مہینہ میں اس عمل کے بعد مونگ اور ماش کی فصل کاشت کی جاسکتی ہے۔ اڑھائی فٹ فاصلہ پر کاشتہ کماد کی دو قطاروں کے درمیان مونگ/ماش کی ایک قطار جبکہ 4 فٹ پر کاشتہ کماد میں 2 لائنیں لگانی چاہئیں۔ کھاد، پانی یا دوسرے عوامل کماد کی فصل کے مطابق کریں۔ کماد کی کاشت کے فوراً بعد جڑی بوٹیوں کے اگاؤ کو روکنے کے لئے مناسب زہر استعمال کرنے سے جڑی بوٹیوں کا تدارک ہو جاتا ہے۔ اس طریقہ سے 5 سے 7 من فی ایکڑ پیداوار حاصل ہو جاتی ہے جو اضافی آمدن مہیا کرتی ہے۔

مونگ اور ماش کی بیماریاں اور ان کا انسداد

(1) پتوں کا پیلا پن وائرس (Mungbean Yellow Mosaic virus)

اس بیماری کا سبب ایک وائرس (MYMV) ہے اور یہ سفید مکھی کے ذریعے پھیلتی ہے۔ یہ بیماری مونگ کی نسبت ماش پر زیادہ حملہ آور ہوتی ہے۔ پتوں پر پیلے رنگ کے دھبے بنتے ہیں اور سبز مادہ (کلوروفل) کی کمی کی وجہ سے پودے اپنی خوراک نہیں بنا سکتے۔ زیادہ حملہ کی صورت میں پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اس کے انسداد کے لئے سفید مکھی کو کنٹرول کیا جائے، کھیت سے بیمار پودوں کو نکال کر تلف کر دیا جائے، بیج صحت مند کھیت سے حاصل کیا جائے اور قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کی جائیں۔

(2) پتوں کا چڑمڑ وائرس (Urdbean Leaf Crinkle Virus)

اس وائرس کا حملہ ماش کی فصل پر زیادہ ہوتا ہے۔ وائرس کی وجہ سے بیمار پودے کے پتے چڑمڑ ہو جاتے ہیں۔ بیمار پودوں کا قد چھوٹا رہ جاتا ہے اور پھلی میں دانے بننے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ بیمار بیج سے بھی یہ وائرس ایک فصل سے دوسری فصل میں منتقل ہو جاتا ہے۔ کھیت میں یہ وائرس بیمار پودے سے صحت مند پودے میں تیلے (Aphid) کے ذریعے بھی منتقل ہو جاتا ہے۔ اس کے انسداد کے لئے بیج صحت مند پودوں سے حاصل کیا جائے۔ بیج والے کھیتوں سے بیمار پودے فصل کی بڑھوتری کے شروع میں نکال (Rogue out) دیں اور تیلے (Aphid) کا موثر کنٹرول کریں۔

(3) کوڑھ پن (Anthracnose)

اس بیماری کا سبب کولیٹورائیکم لینڈی میوتھینم (*Colletorichum lindemuthianum*) اور گلوسپوریم فیزولائی (Gloeosporium phaseoili) نامی پھپھوند ہیں۔ پتوں پر بے قاعدہ شکل کے بھورے رنگ کے دھبے نمودار ہوتے ہیں اور بیماری بڑھنے پر یہ دھبے مل کر بڑے اور گہرے بھورے دھبوں کی شکل اختیار کر جاتے ہیں۔ اس بیماری کی علامات نمودار ہوتے ہی پودوں پر محکمہ زراعت کی سفارش کردہ موزوں پھپھوند کش زہر کا سپرے کریں۔

(4) پتوں کی دھبے دار بیماری (Cercospora leaf spot)

اس بیماری کا سبب سرکوسپورا کروئنٹا، مائروتھیشیم روری ڈم (Cercospora cruenta, Myrothecium roridum) نامی کوئی سی ایک یا دونوں پھپھوند ہوسکتی ہیں۔ بیماری کے حملہ کی صورت میں پتوں اور چھوٹی ٹہنیوں پر ہلکے بھورے رنگ کے دھبے نمودار ہوتے ہیں جو وقت گزرنے کے ساتھ بڑے اور گہرے بھورے رنگ کے ہوجاتے ہیں۔ ان دھبوں کے مرکز میں اکثر اوقات سوراخ ہو جاتا ہے جو اس بیماری کی خاص شناخت ہے بیماری کے تدارک کے لئے بیج کو پھپھوندکُش زہر لگا کر کاشت کیا جائے اور بیماری ظاہر ہوتے ہی محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے موزوں پھپھوندکش زہر کا سپرے کریں۔

(5) پودوں کا مرجھاؤ (Wilt)

اس بیماری کا سبب فیوزیریم سولینی یا ورٹیسلیم ایلب اٹرم (Fusarium solani , Verticillium alb-atrum) نامی پھپھوند ہوسکتی ہے۔ بیماری کے شکار پودے اچانک مرجھا جاتے ہیں۔ یہ بیماری کھیت میں ٹکڑیوں کی صورت میں نمودار ہوتی ہے جو کہ ہر سال بڑھتی جاتی ہے۔ پودوں کی تعداد میں کمی پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہے۔ انسداد کے لئے بیماری والے کھیت میں آئندہ سال یہ فصل کاشت نہ کریں۔ اور محکمہ زراعت کی سفارش کردہ قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں اور سفارش کردہ موزوں پھپھوندکش زہر لگا کر بیج کاشت کریں۔

(6) تنے اور جڑوں کا گلنا (Stem and Root rot)

اس بیماری کا سبب رائزوکٹونیا سولینی (Rhizoctonia solani) اور میکروفیمینا فیزولینا (Macrophomina phoseolina) نامی پھپھوند ہے۔ بیماری کے شکار پودوں کا تنا اور جڑیں گل جاتی ہیں اور پودا سوکھ جاتا ہے۔ اس کے انسداد کے لئے بیماری والے کھیت میں آئندہ سال یہ فصل کاشت نہ کریں۔ نیز بیج کو مناسب پھپھوندکش زہر لگا کر کاشت کریں۔

(7) تنے کی سڑاند (Collar rot)

اس بیماری کا سبب فائیٹوفتھرا میگا سپرما (Phytophthora megasperma) نامی پھپھوند ہے۔ تنوں کے نچلے حصہ پر سیاہ رنگ کے داغ نمودار ہوتے ہیں اور متاثرہ جگہ سے تنا قدرے سکڑ جاتا ہے اور آخرکار پودا مُرجھا کر سوکھ جاتا ہے۔ جڑوں کا چھلکا اُتر جاتا ہے۔ یہ بیماری بھی کھیت میں ٹکڑیوں کی شکل میں نمودار ہوتی ہے جو وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتی جاتی ہے۔ اس کے انسداد کے لئے بیماری والے کھیت میں آئندہ سال یہ فصل کاشت نہ کی جائے۔ پٹریوں پر کاشت کرنے سے بیماری سے بچایا جاسکتا ہے۔ محکمہ زراعت کی سفارش کردہ موزوں پھپھوندکش زہر لگا کر بیج کاشت کریں۔

مونگ اور ماش کے ضرررساں کیڑے اور ان کا انسداد

(1) رس چوسنے والے کیڑے (سفید مکھی، تھرپس، چست تیلہ، سست تیلہ، ملی بگ)

بچے اور بالغ رس چوس کر پودوں کو کمزور کردیتے ہیں۔ سفید مکھی، سست تیلہ اور ملی بگ اپنے جسم سے لیسدار میٹھا مادہ بھی خارج کرتے ہیں جس پر بعد ازاں سیاہ پھپھوندی لگ جاتی ہے۔ پودوں میں ضیائی تالیف کا عمل رک جانے سے پودے کمزور اور پیداوار کم ہوجاتی ہے۔ حتی الوسع کیمیائی زہروں کے استعمال سے پرہیز کیا جائے تاکہ شکاری کیڑے مثلاً لیڈی برڈ بیٹل، سرفڈ فلائی اور کرائی سوپرلا کی آبادی متاثر نہ ہو۔ جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔ مونگ اور ماش کی فصل میں پھول آنے پر تھرپس کا حملہ ہوتا ہے۔ یہ کیڑا پھول کے اندر ہوتا ہے اور عام طور پر نظر نہیں آتا۔ پھول کو توڑ کر ہتھیلی پر جھاڑنے سے یہ کیڑا نظر آتا ہے۔ اس کے حملہ سے عمل زیرگی متاثر ہوتا ہے۔ پھول گر جاتے ہیں اور پھلیاں نہیں بنتیں۔ شدید حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے مناسب زہر کا سپرے کریں۔

(2) دیمک (Termite)

یہ کیڑا پودوں کی جڑوں پر حملہ کرتا ہے۔حملہ شدہ پودے سوکھ جاتے ہیں۔دیمک کا حملہ فصل اگنے سے کٹائی تک بھی ہوسکتا ہے۔گوبر کی کچی کھاد کی بجائے گلی سڑی اور تیار کھاد استعمال کریں۔ جڑی بوٹیاں اور فصلکی باقیات کومناسب طریقے سےتلف کریں۔ بارش ہونے یا فصل کو پانی دینے سے شدید حملہ قدرے کم ہوجاتا ہے۔مگر ایسے کھیت جن میں کیڑے کا حملہ اکثر اور شدید ہوتا ہواُس میں فصل کاشت کرنے سے پہلے راؤنی کرتے وقت پانی کے ساتھ مناسب زہر محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے ڈالیں۔

(3) ٹوکا (Grass Hopper)

اُگتی ہوئی فصل کے چھوٹے پودوں کو کاٹ کر کھاتا ہے۔تدارک کے لیے کھیت' کھالوں اور وٹو ں پر موجود جڑی بوٹیاں تلف کریں۔حملہ شدید ہونے کی صورت میں سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کریں۔

(4) چور کیڑا (Cut worm)

سنڈیاں دن کے وقت پودوں کے قریب چھپی رہتی ہیں اور رات کے وقت چھوٹے پودوں کے تنوں کو کاٹتی ہیں جن کی وجہ سے پودے گرے ہوئے ملتے ہیں۔اس طرح فصل کو نقصان پہنچتا ہے۔تدارک کے لیے ناقابل استعمال سبزیوں کو کاٹ کر ڈھیریوں کی شکل میں رکھیں اور صبح ان ڈھیریوں کے نیچے چھپی ہوئی سنڈیوں کو تلف کریں۔جڑی بوٹیاں تلف کریں۔گوڈی کر کے پانی لگائیں۔پروانے تلف کرنے کے لئے روشنی کے پھندے لگائیں۔حملہ شدید ہونے کی صورت میں شام کے وقت سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کریں۔

(5) اسپانولا بگ (Spinola Bug)

یہ مونگ کی فصل پر بالکل آخری مرحلے میں حملہ آور ہوتی ہے۔اس سے بچاؤ کے لئے فصل کو بروقت (25 مئی تا 15 جون تک) کاشت کرنا چاہیے کیونکہ اس کیڑے کا حملہ ماہ ستمبر کے وسط سے شروع ہوتا ہے لہٰذا مناسب ہے کہ اس کے حملہ آور ہونے سے پہلے مونگ کی فصل پک کر تیار ہوجائے۔حملہ شروع ہونے کی صورت میں زرعی توسیعی عملہ کے مشورہ سے مناسب زہر کا سپرے کریں۔

(6) پھلی کی سنڈی (Pod Borer)

سنڈی نرم پتوں کو کھاتی ہے اور اُگتے ہوئے پودوں کو تباہ کردیتی ہے۔پھلیوں میں سوراخ کرکے اندر داخل ہوجاتی ہے اور دانوں کو کھاتی رہتی ہے۔ایک سنڈی 30 سے 40 پھلیوں کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔پروانوں کو روشنی کے پھندے لگا کر تلف کریں۔شدید حملہ کی صورت میں زرعی توسیعی عملہ کے مشورہ سے مناسب زہر کا سپرے کریں۔

(7) لشکری سنڈی (Army worm)

شدید حملہ کی صورت میں سنڈیاں لشکر کی صورت میں پودوں کو ٹنڈ منڈ کردیتی ہیں اور ایک کھیت سے دوسرے کھیت کی طرف یلغار کرتی ہیں۔حملہ شدہ کھیتوں کے گرد کھائیاں بنائیں اور ان کو پانی سے بھر دیں تاکہ رینگتی سنڈیوں کو روکا جاسکے۔کھائیوں اور کھیت کے کناروں پر سفارش کردہ زہر کا دھوڑہ کریں۔سنڈیوں کو کھانے والے پرندوں کی حوصلہ افزائی کریں۔شروع میں حملہ ٹکڑیوں میں ہوتا ہے اس لئے اس کو وہیں کنٹرول کریں تاکہ حملہ سارے کھیت میں نہ پھیلے۔

غلہ کو سٹور کرنا

بیج کو خشک اور صاف کر کے سٹور میں محفوظ کر لیں۔ بیج میں دس فیصد سے زیادہ نمی نہ ہو۔ سٹور کو کیڑوں سے پاک کرنے کے لئے 7 کلوگرام لکڑی فی ہزار مکعب فٹ جلائیں (درجہ حرارت 66 سینٹی گریڈ) اور سٹور کو 48 گھنٹے تک بند رکھیں یا پھر سٹور میں محکمہ زراعت کے مقامی عملہ سے مشورہ کر کے موزوں زہر سپرے کریں۔ پرانی بوریوں کو پانی میں اسی نسبت سے زہر ملا کر اس میں ڈبوئیں اور خشک کر لیں۔ مزید احتیاط کیلئے سٹور میں زہریلی گیس والی گولیاں بحساب 40 تا 50 فی ہزار مکعب فٹ استعمال کریں۔

غلہ کو ہرمیٹک تھیلوں میں ذخیرہ کرنا

غلہ کو ہرمیٹک تھیلوں میں ذخیرہ کرنے سے اس کو ایک سال سے زیادہ عرصہ تک محفوظ کیا جاسکتا ہے۔ یہ تھیلے ہوا بند ہوتے ہیں اور ان میں ذخیرہ شدہ غلہ پر کیڑے بھی حملہ آور نہیں ہوتے۔

گودام کے کیڑے (Stored Grain Pests)

(1) ڈھورا (Dhora Beetle)

یہ کیڑا چنے، مونگ۔ ماش۔ لوبیہ۔ مٹر اور ارہر کو نقصان پہنچاتا ہے۔ یہ دانے کے اندر ہی پرورش پاتا ہے اور دانے کو کھوکھلا کر دیتا ہے۔ ایک دانے میں ایک یا ایک سے زیادہ سنڈیاں پرورش پاتی ہیں حملہ شدہ دانے پر ایک یا ایک سے زیادہ سوراخ ہوتے ہیں۔ یہ خوراک اور بیج کے طور پر استعمال کے قابل نہیں رہتے۔ ذخیرہ شدہ غلہ کو کیڑے کے حملہ سے محفوظ رکھنے کے لئے صاف ستھرے گوداموں کا استعمال کریں۔ اجناس کو ذخیرہ کرنے سے پہلے خشک کریں۔ حملہ شدہ غلے کو دھوپ میں ڈالیں۔ شدید حملہ کی صورت میں زرعی ماہرین کی سفارش کردہ زہر سے دھونی دیں۔

(2) کھپرا (Khapra Beetle)

یہ کیڑا بچے کی حالت میں نقصان کرتا ہے۔ اس کی خوراک گندم۔ جوار۔ چاول۔ مونگ۔ ماش۔ چنا اور مکئی ہیں۔ ذخیرہ شدہ اجناس کا آٹا بن جاتا ہے اور خول باقی رہ جاتا ہے۔ کھپرے کی تلفی کے لئے اجناس کو ذخیرہ کرنے سے پہلے خشک کر لیں، حملہ شدہ غلے پر بوریاں پھیلا دیں۔ اس طرح کھپرے کی سنڈیاں بوریوں پر چپک جاتی ہیں جنہیں آسانی کے ساتھ تلف کیا جاسکتا ہے۔

(3) گندم کی سسری (Lesser Grain Beetle)

بالغ اور بچے دونوں نقصان کرتے ہیں۔ بالغ زیادہ نقصان کرتا ہے۔ یہ کیڑا دونوں حالتوں میں دانوں کے اندرونی حصوں کو کھا کر آٹا اور چھلکا علیحدہ کر دیتا ہے۔ اس کی خوراک گندم۔ چاول۔ مکئی۔ مونگ۔ ماش اور جوار ہیں۔ غلہ ذخیرہ کرنے سے پہلے گودام کا معائنہ اور اس کی مناسب تیاری کریں۔ اچھے اور صاف ستھرے گوداموں یا سٹوروں کا استعمال کریں۔

(4) آٹے کی سسری (Red Flour Beetle)

آٹا۔ سوجی۔ چاول۔ گندم۔ مکئی۔ جوار، دالیں (مونگ۔ ماش) اور ان سے بنی ہوئی چیزیں اس کی خوراک ہیں۔ اجناس کو گودام میں رکھنے سے پہلے حفظِ ماتقدم کے طور پر زرعی ماہرین کی سفارش کردہ زہر سے دھونی دیں۔ اور حملہ شدہ غلے کو دھوپ میں ڈال دیں۔

توسیعی سرگرمیاں

1۔اہداف

صوبائی حکومت ہر ضلع میں مونگ اور ماش کے زیر کاشت رقبہ کا ہدف وفاقی حکومت کی منظوری سے مقرر کرے گی۔

2۔اشاعت پیداواری منصوبہ

توسیعی سرگرمیوں کے سلسلے میں سب سے پہلا قدم مونگ اور ماش کے پیداواری منصوبہ کی اشاعت ہے۔جو چھپنے کے بعد اس وقت آپ کے زیر مطالعہ ہے۔اس میں مونگ اور ماش کی کاشت کے بنیادی اصول تفصیل سے درج کئے گئے ہیں تا کہ توسیعی کارکنان ان کے مطالعہ سے کاشتکار کی بہتر خدمت کرسکیں۔

3۔حکمت عملی

نائب ناظم زراعت (توسیع) اپنے ضلع میں مونگ اور ماش کی پیداوار میں اضافہ کے بارے میں مربوط حکمت عملی مرتب کرے گا۔اس کے بارے میں صوبائی حکومت کو مطلع کرے گا اور اپنے تمام عملے کو دیئے گئے اہداف کے حصول کے لیے متحرک کرے گا۔

4۔بیج کی فراہمی

نائب ناظم زراعت (توسیع) اپنے ضلع میں کاشتکاروں کو مونگ اور ماش کے بیج کی فراہمی میں مدد کرے گا۔بیج پنجاب سیڈ کارپوریشن اور دالوں پر تحقیق کرنے والے اداروں کے پاس دستیاب ہوسکے گا۔

5۔کھاد کی فراہمی

صوبائی حکومت، محکمہ زراعت اس امر کا اہتمام کرے گا کہ صوبے کے اندر پرائیویٹ کمپنیوں کے پاس کھاد کا اچھا خاصا ذخیرہ موجود رہے تا کہ کاشتکاروں کو مونگ اور ماش کی فصل کے لئے کھاد کی دستیابی آسانی ہوسکے۔

6۔زرعی ادویات کی فراہمی

محکمہ زراعت اس بات کا خیال رکھے گا کہ پرائیویٹ کمپنیوں کے پاس زرعی ادویات کا وافر ذخیرہ موجود رہے تا کہ کاشتکاروں کو زرعی ادویات بروقت مل سکیں۔

7۔ریفریشر کورسز کا انعقاد

محکمہ زراعت کے توسیعی عملے اور کاشتکاروں کے لئے ضلع اور تحصیل کی سطح پر ریفریشر کورسز منعقد کئے جائیں گے۔جن میں ماہرین زراعت مونگ اور ماش کی کاشت کے بارے میں جدید ٹیکنالوجی سے روشناس کروائیں گے۔

8۔پیسٹ وارننگ اور کوالٹی کنٹرول

محکمہ زراعت کا فیلڈ سٹاف مونگ اور ماش کے کھیتوں کا دورہ کرتا رہے گا۔جہاں کہیں کیڑوں کا حملہ معاشی حد سے زیادہ مشاہدہ میں آئے گا۔کاشتکاروں کو مطلع کردیا جائے تا کہ کاشتکار اس کا سدباب کرسکیں۔

9۔گاؤں کی سطح پر کسانوں کے لئے تربیتی پروگرام

نائب ناظم زراعت تحصیل ومراکز کی سطح پر تربیتی پروگراموں کے ذریعے توسیعی عملہ اور کاشتکاروں کو مونگ اور ماش کی فصل کے متعلق حالات اور علاقے کی مناسبت سے ضروری تربیت فراہم کی جائے گی۔فصل کے دوران موقع پر پیش آنے والے زرعی مسائل کا مسلسل جائزہ لیا جاتا رہے گا اور زرعی کارکنان کے ذریعے ان کا مناسب حل تلاش کرکے کاشتکاروں تک پہنچایا جائے گا۔

10۔تشہیری مہم

نظامت زرعی اطلاعات پنجاب مونگ اور ماش کی کاشت سے برداشت تک کے مراحل میں کاشت کاروں کی فنی رہنمائی کے لیے پرنٹ والیکٹرانک میڈیا کے ذریعے مناسب اشتہاری مہم اور دوسری سرگرمیاں جاری رکھیں گی۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار مونگ اور ماش کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 0800-15000 اور 0800-29000 پر روزانہ صبح آٹھ بجے سے شام آٹھ بجے تک مفت فون کرکے مفید مشورے حاصل کرسکتے ہیں۔اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے مفید معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔مزید معلومات کے لئے اور مونگ اور ماش پر تحقیق کرنے والے اداروں اور محکمہ زراعت کے دیگر درج ذیل فون نمبروں پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع واڈیپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	agriextpb@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت کواڈینیشن (فارم،ٹریننگ اور اڈیپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200741	dacpunjab@gmail.com
3	شعبہ دالیں ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201696	directorpulses@yahoo.com
4	نیاب فیصل آباد (NIAB)	041	9201751-59	director@niab.org.pk
5	علاقائی زرعی تحقیقاتی ادارہ بہاولپور(RARI)	062	9255220	directorrari@gmail.com
6	بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال(BARI)	0543	594499	barichakwal@yahoo.com
7	ایرڈزون زرعی تحقیقاتی ادارہ بھکر(AZRI)	0453	9200133	azribhakkar@gmail.com
8	شعبہ دالیں قومی زرعی تحقیقاتی ادارہ اسلام آباد(NARC)	051	9255081	shahriz5@yahoo.com

ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر زونل دفاتر

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) شیخوپورہ	056	9200291	dafarmskp@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	daftgrw@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) وہاڑی	067	9201188	dafarmvehari@yahoo.com
4	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) سرگودھا	048	3711002	arfsgd49@yahoo.com
5	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) کروڑ، لیہ	0606	920310	daftkaror@gmail.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) رحیم یار خان	068	9230133	daftrykhan@gmail.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) چکوال	0543	571110	ssmsarfchk@hotmail.com

دفاتر نظامتِ زراعت (توسیع) پنجاب

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	نظامتِ زراعت (توسیع) لاہور	042	99201871	daelahore@yahoo.com
2	نظامت زراعت (توسیع) فیصل آباد	041	9200755	daextfsd@gmail.com
3	نظامت زراعت (توسیع) گوجرانوالہ	055	9200198	daextgujranwala@gmail.com
4	نظامت زراعت (توسیع) راولپنڈی	051	9292060	darawalpindi@gmail.com
5	نظامت زراعت (توسیع) سرگودھا	048	9230526	director.agri.sgd@gmail.com
6	نظامت زراعت (توسیع) ساہیوال	040	4400198	daextsahiwal@gmail.com
7	نظامت زراعت (توسیع) ملتان	061	9200317	daextmultan@gmail.com
8	نظامت زراعت (توسیع) بہاولپور	062	9255181	directoragriextbwp@gmail.com
9	نظامت زراعت (توسیع) ڈیرہ غازی خان	064	9260142	daextdgk@gmail.com

دفاتر نائب نظامت زراعت (توسیع)

نمبر شمار	نام ضلع	کوڈ نمبر	فون نمبر	ای میل ایڈریس
1	اٹک	057	9316129	doa_agriext_atk@yahoo.com
2	بہاولپور	062	9255184	doaextbwp2010@gmail.com
3	بہاولنگر	063	9240124	ddaextbwn@ygmail.com
4	بھکر	0453	9200144	doaextbkr@yahoo.com
5	چکوال	0543	551556	doaextckl@gmail.com
6	ڈیرہ غازی خاں	064	9260143	ddaextdgk@gmail.com
7	فیصل آباد	041	9200754	ddaextfsd@gmail.com
8	گوجرانوالہ	055	9200195	ddaextensiongrw@gmail.com

ای میل ایڈریس	فون نمبر	کوڈ نمبر	نام ضلع	نمبر شمار
ddaegujrat@gmail.com	9260346	053	گجرات	9
doagriextension@gmail.com	525600	0547	حافظ آباد	10
ddajhang@gmailcom	9200289	047	جھنگ	11
doaejlm@yahoo.com	9270324	0544	جہلم	12
doagriculturekwl@gmail.com	9200060	065	خانیوال	13
doaextkhb@yahoo.com	920158	0454	خوشاب	14
ddaeksr@gmail.com	9250042	049	قصور	15
doaelhr2009@yahoo.com	99200736	042	لاہور	16
doalodhran@gmail.com	9200106	0608	لودھراں	17
doaext.layyah@gmail.com	920301	0606	لیہ	18
doaextmultan@hotmail.com	9200748	061	ملتان	19
ddaagriextmzg@ygmail.com	9200042	066	مظفرگڑھ	20
doagri.extmwi@gmail.com	920095	0459	میانوالی	21
doa_extmbdin@yahoo.com	508390	0546	منڈی بہاؤالدین	22
doanarowal@yahoo.com	412379	0542	نارووال	23
doagriextok@live.com	9200264	044	اوکاڑہ	24
doapakpattan@gmail.com	374242	0457	پاکپتن	25
do.agriext.rwp.pk@gmail.com	9292160	051	راولپنڈی	26
doarajanpur@gmail.com	688618	0604	راجن پور	27
doagriryk@yahoo.com	9230129	068	رحیم یارخان	28
doaextskt@yahoo.com	9250311	052	سیالکوٹ	29
doaextentionsargodha@gmail.com	9230232	048	سرگودھا	30
doaextsahiwal@yahoo.com	9900185	040	ساہیوال	31
ddaeskp@gmail.com	9200263	056	شیخوپورہ	32
doextension_nns@yahoo.com	2876103	056	ننکانہ صاحب	33
doagriextok@live.com	9201140	046	ٹوبہ ٹیک سنگھ	34
doaextvehari@hotmail.com	9201185	067	وہاڑی	35
chiniot.agri@yahoo.com	9210175	0476	چنیوٹ	36

دالوں کی پیداوار بڑھانے کے لئے اہم زرعی عوامل

- مونگ کی ترقی دادہ اقسام ازری مونگ 2006، نیاب مونگ ۔2006، نیاب مونگ 2011،، نیاب مونگ 2016، بہاولپور مونگ-2017، ازری مونگ 2018، پی آر آئی مونگ 2018 اور چکوال مونگ ۔6 ہی کاشت کریں۔
- ماش کی کاشت کے لئے چکوال ماش، ماش 97 ، ماش عروج 2011 اور NARC ماش-3 ہی کاشت کریں۔
- مونگ اور ماش کی کاشت قطاروں میں ایک فٹ کے فاصلے پر کریں۔
- مونگ کی شرح تخم 10 سے 12 کلوگرام اور ماش کی شرح تخم 8-10 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔
- بیج کو بوائی سے پہلے جراثیمی ٹیکہ اور پھپھوندکش زہر لگا کر کاشت کریں۔
- ایک بوری ڈی اے پی اور آدھی بوری ایس او پی یا ایک بوری ٹی ایس پی، ایک تہائی بوری یوریا اور آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ بوائی کے وقت ضرور ڈالیں۔
- مونگ اور ماش کی فصل کو حسب ضرورت آبپاشی کریں۔
- جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے گوڈی کریں یا کیمیائی طریقہ انسداد اپنائیں۔
- کیڑے مکوڑوں کے حملے کی صورت میں محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورے سے کیڑے مار زہریں استعمال کریں۔

☆☆☆

تیار کردہ: نظامتِ زراعت کوآرڈینیشن (فارمز، ٹریننگ اور اڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور۔ **منظور کردہ:** نظامتِ اعلیٰ زراعت (توسیع واڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور

شائع کردہ: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب، 21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

تعداد: 2000 **اشاعت:** 2019-20